ادارہ

توہین آمیز خاکوں کی اشاعت
یورپ ہی نہیں، امریکہ بھی پیش پیش ہے

مقبوضہ بیت المقدس سے توہین رسالت کے حالیہ واقعات کا جب ہم جائزہ لیتے ہیں تو ہر جگہ ہمیں امریکہ، اسرائیل اور برطانیہ کا ایک کردار نظر آتا ہے۔۱۹۶۷ء سے بیت المقدس پر اسرائیل کا قبضہ امریکہ ہی کی مدد سے جاری ہے۔ گستاخِ رسول سلمان رشدی ملعون کی برطانیہ میں پناہ اور اب حال ہی میں ڈنمارک سمیت جو یورپی اخبارات توہین رسالت کے مرتکب ہوئے ہیں۔ان میں بھی یہودیوں اور برطانوی و امریکی لیڈروں کا کردار موجود ہے۔خاص طور پر یورپی یونین نے مسلمانوں کے ردّعمل پر جس طرح سے آزادیٔ صحافت اور آزادیٔ رائے کے نام پر گستاخانِ رسول کا دفاع کرنے کی کوشش کی ہے، وہ نسلی اور مذہبی تعصب کی واضح مثال ہے۔حالانکہ امریکہ اور برطانیہ دو ایسے ممالک ہیں جن کے سامنے یورپی اخبارات کے چند ایڈیٹروں اور حکمرانوں کی یہ حیثیت ہرگز نہیں تھی کہ وہ ان کے دباؤ کے سامنے ٹھہر سکتے مگر معافی کے ذریعے معاملے کو ختم کرنے کی کوشش نہیں کی گئی اور مسلمان عوام کی شدید غم و غصے کے باوجود توہین رسالت کے مرتکب ہونے والوں کی حوصلہ افزائی جاری رکھی گئی۔

حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل، ڈنمارک اور برطانیہ سمیت جن ممالک کے حکمرانوں اور باشندوں کو مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور ان کے عقیدے کی توہین کرنے کی جسارت ہو رہی ہے، اس کا بنیادی سبب امریکہ کی وہ پالیسیاں اور اقدامات بن رہے ہیں جو وہ اسلامی ممالک کے خلاف اپنائے ہوئے ہیں۔امریکہ، افغانستان اور عراق کی آزادانہ حیثیت کو کچلتے ہوئے دیکھتے ہیں۔عراق میں اہل بیت واصحاب کے مزاروں پر گولیوں کی بوچھاڑ اور بمباری کو دیکھتے ہیں اور مسجد الرشید میں امریکی فوجیوں کے اسلحہ اور جوتوں سمیت داخل ہونے، ابوغریب جیل اور گوانتاناموبے کے ٹارچر سیل میں قیدیوں کے ساتھ شرمناک تشدد سے لے کر کتوں کے نچوانے اور قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے کی تصویریں اور خبریں۔اسی طرح افغانستان میں کارپٹ بمباری، مسجدوں، قبرستانوں اور مدرسوں کو مسمار کرنے جیسے مناظر سامنے آتے ہیں تو اس کے بعد اس بات میں کوئی شبہ باقی نہیں رہ جاتا کہ اسلام کے مخالفوں نے مسلمانوں کے خلاف ''صلیبی جنگ'' کا آغاز کر دیا ہے۔اس مرتبہ یہ جنگ کسی ایک مخصوص محاذ پر نہیں بلکہ آزاد مسلمان ممالک میں فوجیں اتارنے سے لے کر ان کے عقائد کو نشانہ بنانے تک محیط ہے تاکہ جو مسلمان میدانِ جنگ کی آگ سے دور ہیں، وہ بھی جلتے اور تڑپتے رہیں۔ توہین رسالت کے حوالے سے شائع ہونے والے حالیہ خاکے اس بات کی واضح اور روشن مثال ہیں اور حیران کن امر یہ ہے کہ ڈنمارک سے شروع ہونے والی اس آگ کو سب سے زیادہ امریکہ ہی نے بھڑکایا۔امریکہ کے دس سے زائد اخبارات

نے بائیس سے زائد خاکے شائع کیے ہیں اور اس دوڑ میں اور ممالک بھی پیچھے نہیں رہے۔

جن ممالک نے یہ توہین آمیز خاکے جاری کیے' ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ جس کو پڑھ کر شاید ۵۷ آزاد اسلامی ریاستوں، ۱۳۰ کروڑ سے زائد مسلمان، ۴۰ لاکھ مسلح مسلم افواج جن کے پاس ایٹمی صلاحیت بھی موجود ہو اور صرف یہ ہی نہیں' دنیا کے تیل کے معلوم ذخائر کا ۶۰ فیصد، گیس کے ذخائر ۷۰ فیصد ہوں' وہ بیدار ہو جائیں اور عالمی سطح پر متحد ہو کر گستاخانِ رسول ﷺ کو ایسا جواب دیں تاکہ آئندہ کوئی بھی توہین رسالت کا سوچ بھی نہ سکیں اور نہ ہی امریکہ آئندہ کسی بھی اسلامی ملک کو اپنے ظلم کا نشانہ بنا نہ سکے۔ اب یہ بات ہر باشعور مسلمان جاننے لگا ہے کہ مسلمانوں کی تمام مشکلات کا ذمہ دار امریکہ ہی ہے۔

توہین آمیز کارٹون شائع کرنے والے ممالک کے اخبارات وجرائد

نمبرشمار	ملک	اخبار کا نام	نمبرشمار	ملک	اخبار کا نام
۱	ڈنمارک	جیلاند پوسٹن	۲	نیدرلینڈ	ایلسی ویئر
۳	ڈنمارک	ویکنڈ ایوسین	۴	سوئٹزرلینڈ	ڈائی ولٹ ووچی
۵	امریکہ	ڈیلی مرر	۶	سوئٹزرلینڈ	بلک
۷	امریکہ	سیلینٹ باروڈیونی	۸	سوئٹزرلینڈ	ٹربیون ڈی جنیوا
۹	امریکہ	نیویارک سن	۱۰	سوئٹزرلینڈ	لی ٹیمپس
۱۱	امریکہ	ریورسائیڈ بریس	۱۲	سوئٹزرلینڈ	نزایم سونینگ
۱۳	امریکہ	امریکن سٹیسمین	۱۴	سوئٹزرلینڈ	۲۴ ہاور
۱۵	امریکہ	فلاڈیلفیا انکوائرر	۱۶	نیوزی لینڈ	بزنس ریویو
۱۷	امریکہ	ایکرون بیکن جرنل	۱۸	نیوزی لینڈ	کرسچین چرچ پریس
۱۹	امریکہ	ڈینورارا کی ماؤنٹین نیوز	۲۰	نیوزی لینڈ	دی ڈومینین پوسٹ
۲۱	امریکہ	وکٹر ویلا ڈیلی پریس	۲۲	نیوزی لینڈ	نیلسن میل
۲۳	امریکہ	ڈیلی سٹرینجر	۲۴	آئس لینڈ	ڈی وی
۲۵	امریکہ	ڈیلی لین	۲۶	آئرلینڈ	ڈیلی سٹار
۲۷	برطانیہ	گیئر ریاد	۲۸	گرین لینڈ	سرمستساق

۲۹	ناروے	آفٹن پوسٹن	۳۰	پولینڈ	زیسپولیٹا
۳۱	ناروے	ڈیگبلاڈٹ	۳۲	الجیریا	اری سلا
۳۳	ناروے	میگزینٹ	۳۴	الجیریا	ارکا
۳۵	سویڈن	ایکسپریس	۳۶	اسرائیل	یروشلم پوسٹ
۳۷	سویڈن	کیولس پوسٹن	۳۸	اسپین	ایل پرڈیکوڈے کتیلینا
۳۹	سویڈن	جی ٹی	۴۰	اسپین	ایل منڈو
۴۱	جرمنی	فرینکفرٹ الیجمائن	۴۲	اسپین	الی پیس
۴۳	جرمنی	ڈائی ٹیگزرنگ	۴۴	بلجیم	لی سوئر
۴۵	جرمنی	لی مونڈ	۴۶	بلجیم	ڈی سٹینڈرڈ
۴۷	جرمنی	برلنززینونگ	۴۸	بلجیم	ہٹ وولک
۴۹	جرمنی	ڈائی واٹ	۵۰	بلجیم	ڈی مورگن
۵۱	جرمنی	ڈائی زیٹ	۵۲	بلجیم	ہٹ نائیوسبلڈ
۵۳	جرمنی	ٹیکس پیگل	۵۴	بلغاریہ	نوینار
۵۵	فرانس	فرانس سوئر	۵۶	بلغاریہ	مانیٹر
۵۷	فرانس	لبریشن	۵۸	برازیل	ریلوستاویجا
۵۹	فرانس	چارلی ہیبڈو	۶۰	جنوبی افریقہ	میل اینڈ گارڈین
۶۱	فرانس	لی پیراسین	۶۲	سلواکیا	ایس ایم ای
۶۳	ہنگری	میگابرلیپ	۶۴	چیکوسلواکیہ	ملاڈافرنٹادنس
۶۵	ہنگری	Nepszabadsag	۶۶	چیکوسلواکیہ	بندینی سیویٹ
۶۷	ارجنٹینا	پیگینا	۶۸	فجی	فجی ڈیلی پوسٹ
۶۹	کینیڈا	لی ڈی ویئر کیوبک	۷۰	وینزویلا	الٹیماس نوٹیکاس
۷۱	کینیڈا	UPEI کیڈر	۷۲	کروٹیا	ٹیکنسل

۷۳	کینیڈا	جیوش فریس پریس	۷۴	یوکرائن	سیگو دینا
۷۵	کینیڈا	ویسٹرن سٹینڈرڈ	۷۶	لتھوانیا	ری پبلیکا
۷۷	اٹلی	لاسیٹمپا	۷۸	لتھوانیا	ویکرو آئینوس
۷۹	اٹلی	کوریئر ڈیلاسیرا	۸۰	کروسیٹا	نیشنل
۸۱	اٹلی	لارپبلکا	۸۲	رومانیہ	ایوینمنٹل زیلائی
۸۳	اٹلی	لیبرو	۸۴	پرتگال	پبکیو
۸۵	اٹلی	لاپیڈینیا	۸۶	مصر	الفجر
۸۷	آسٹریلیا	دی کوریئر میل	۸۸	اردن	ایلشیمان
۸۹	آسٹریلیا	مارننگ بلیٹن	۹۰	اردن	المہور
۹۱	آسٹریلیا	برسبین کوریئر میل	۹۲	یمن	یمن آبزرور
۹۳	آسٹریلیا	راکھم پٹن مارننگ بلیٹن	۹۴	یمن	الحریا
۹۵	آسٹریا	ڈرسٹینڈر	۹۶	یمن	الرئی الم
۹۷	نیدرلینڈ	ڈی والکس کرنٹ	۹۸	ملائشیا	سروک ٹربیون
۹۹	نیدرلینڈ	MRC ہینڈلسبلیڈ	۱۰۰	انڈونیشیا	پڑیا ٹیبلوڈ

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

27 اپریل 2006ء
جمعرات بعد نماز مغرب

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-4511961